بسم اللہ الرحمن الرحیم

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر کے کون سے کام خود فرمایا کرتے تھے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے کام خود فرمایا کرتے تھے؟ اگر ہاں، تو وہ کون سے کام تھے؟

جواب

جی ہاں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر کے کام کاج خود ہی کیا کرتے تھے اور گھر میں انتہائی سادگی اور عاجزی کے ساتھ اپنے ہاتھ سے کام کرنا پسند فرماتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے جب پوچھا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں کیا کرتے تھے، تو انہوں نے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں کی خدمت اور کام کاج میں مصروف رہتے تھے اور جیسے ہی نماز کا وقت ہوتا، مسجد تشریف لے جاتے۔ چنانچہ بدایہ ونہایہ میں ہے: "قلت لعائشة: ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصنعُ في أهله؟ قالت: كان في مَهنةِ أهله، فإذا حضرتِ الصلاةُ خرجَ إلى الصّلاة." ترجمہ: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں کے کام کاج میں ان کا ہاتھ بٹاتے تھے، پھر جب نماز کا وقت ہوتا تو نماز کے لیے تشریف لے جاتے۔ (البدایۃ والنھایۃ، جلد 06، صفحہ 69، مطبوعہ بیروت)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چند امور:

کپڑوں کو پیوند لگانا اور جوتا مرمت فرمانا، جیسا کہ بدایہ میں ہے: "سئلت عائشة: ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصنع في بيته؟ قالت: كان يرقع الثوب، ويخصف النعل، ونحو هذا." ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کپڑے کو پیوند لگاتے، جوتا گانٹھتے اور اسی طرح کے دیگر کام فرماتے تھے۔ (البدایۃ والنھایۃ، جلد 06، صفحہ 69، مطبوعہ بیروت)

بکری کا دودھ دوہنا، کپڑے صاف کرنا اور اپنی خدمت خود کرنا، جیسا کہ بدایہ میں ہے: "قيل لعائشة: ما كان يعمل رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيته؟ قالت: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم بشرا من البشر، يفلي ثوبه، ويحلب شاته، ويخدم نفسه." ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کام کاج کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انسانوں میں سے ایک انسان تھے، اپنے کپڑے صاف کرتے، اپنی بکری کا دودھ دوہتے اور اپنی

خدمت خود انجام دیتے تھے۔ (البدایۃ والنھایۃ، جلد 06، صفحہ 69، مطبوعہ بیروت)

اِس کے علاوہ مزید امورِ زندگی سے واقفیت کے لیے کتبِ سیرت کو مطالعہ کیجیے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو الفیضان مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-102

تاریخ اجراء: 25 ربیع الاول 1448ھ/08 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net